کے 120 سے لے کر 150 تک اعلیٰ نمائندوں کے علاوہ کئی اعلیٰ سرکاری اور حکومتی شخصیات نے بھی حصہ لیا۔ اس اجتماع کو اس میں ہونے والے مباحثے کے باعث ایک فورم کا نام دیا گیا ہے۔ (روزنامہ جنگ، لاہور، 16 / جون 2015ء)

زید حامد کی مبینہ گرفتاری:

تقریباً دو ہفتے قبل پاکستان کے خود ساختہ دفاعی تجزیہ نگار اور یوسف کذاب کے خلیفۂ خاص زید حامد کو مبینہ طور پر مکہ مکرمہ میں اُن کے ہوٹل سے گرفتار کر لیا گیا۔ اطلاعات میں یہ کہا جا رہا ہے کہ موصوف ٹوئٹر پر یہ اعلان کر کے سعودی عرب گئے تھے کہ میں ایک ''اہم مشن'' پر جا رہا ہوں۔ اپنی اہلیہ طیبہ خانم اور اپنے مواصلاتی آلات کے ہمراہ مکہ مکرمہ پہنچے، اُن کے ایک مریدِ خاص نے خفیہ طور پر اُن کے لیے ایک خصوصی پروگرام کا اہتمام کیا، جس میں موصوف نے اپنی عادت کے مطابق بڑھکیں ماریں اور مذہب کی من پسند تشریح و تعبیر کی۔ جس پر وہاں موجود ایک شخص نے فون کر کے سعودی حکام کو آگاہ کیا، جس پر انھوں نے فوری طور پر زید حامد کو حراست میں لے لیا، بعد ازاں چھاپہ مار کر ہوٹل کے کمرے سے اُن کا لیپ ٹاپ، آئی فون اور دیگر میڈیائی آلات قبضے میں لے لیے گئے۔ زید حامد نے پہلی فرصت میں اپنے تمام سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور ویب سائٹس سے مکمل لاتعلقی ظاہر کی، مگر اُن کے کمپیوٹر اور آئی فون کے سائنسی تجزیے نے اس معاملے میں بھی زید حامد کو جھوٹا ثابت کر دیا۔ ایک ہفتے بعد اُن کی اہلیہ کو پاکستان واپس بھیج دیا گیا ہے اور معاملہ سے آگاہ بعض لوگوں کی رائے ہے کہ زید حامد کو بارہ سال قید اور ایک سو بیس کوڑوں کی سزا سنائی جا سکتی ہے۔ یاد رہے کہ یوسف کذاب کے خلیفۂ اوّل ہونے کے دعوے دار زید حامد نے پاکستانی یونیورسٹیوں میں رسائی حاصل کی، نوجوانوں کو گمراہ کیا اور اپنی خلافت کے قیام کے لیے اپنے آپ کو دفاعی حلقوں کا خود ساختہ نمائندہ ظاہر کرتا رہا۔ اُس نے 2013ء میں سوشل میڈیا پر ایک تصویر جاری کی اور اعلان کیا کہ میں نے اپنی خلافت کی کرسی روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کھڑے ہو کر جاری کر دی ہے۔ جبکہ سعودی قوانین کے مطابق وہاں اس قسم کی کسی سرگرمی یا تقریب کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔ دوسری طرف دفاعی اداروں کی نمائندگی کا بھانڈا اس وقت پھوٹ گیا جب آئی ایس پی آر کی جانب سے میڈیا کو خبر جاری کی گئی کہ فورسز اور انٹیلی جنس کے تمام حلقوں سے تعلق رکھنے والوں، اہلکاروں پر زید حامد سے کسی طرح کا رابطہ رکھنے اور اُسے سننے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ زید حامد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور ممتاز عالمِ دین مولانا سعید احمد جلال پوری شہید رحمۃ اللہ علیہ کے مقدمۂ قتل کی ایف آئی آر میں شامل ہے اور ایک عرصہ سے کفر و گمراہی پھیلا رہا تھا۔ اُس کا خصوصی ہدف پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی ادارے اور یونیورسٹیاں تھیں، میڈیا کے ذریعے اس نے اپنے کفریہ نظریات کو بڑی ڈپلومیسی کے ساتھ آگے بڑھانے کی کوشش کی اور دانش وری کے نام پر نئی نئی موشگافیاں کرتا رہا۔ یہ فتنوں کا دور ہے اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''ایک وقت ایسا آئے گا کہ فتنے تسبیح کے دانے کی طرح گریں گے اور اُمت ایک فتنے سے سنبھل نہ پائی ہوگی کہ ایک اور فتنہ آ گرے گا۔'' اللہ تعالیٰ ہمیں شرور و فتن سے محفوظ فرمائیں اور اہلِ حق کے قافلے سے جڑے رہنے کی توفیق بخشے۔ آمین

مشکلیں اتنی پڑیں کہ آساں ہو گئیں!

8 / مئی 2015ء کو مرکزِ احرار مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں اجتماع جمعۃ المبارک کے موقع پر سیرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرنے پر دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ کیا درج ہوا ایک طوفان برپا کر دیا گیا۔ سرکاری اہلکاروں کی طرف سے پوچھ گچھ اور کچھ